اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ
لاہور پاکستان
یوم :- پنجشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپیہ
ششماہی ۱۱ ؍
سہ ماہی ۶ ؍
ماہوار ۲½ ؍
فی پرچہ ۱؍

جلد ۲ | ۹ تبوک ۱۳۲۷ھش | ۴ ذیقعد ۱۳۶۷ھ | ۹ ستمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰۵

اخبار احمدیہ

لاہور ۸ ؍تبوک ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا کے فضل سے اچھی ہے ۔ ثم الحمد للہ

مکرم جناب روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل گذشتہ کئی روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

جوناگڑھ پر ناجائز قبضہ کے بعد پاکستان پر طعنہ زنی پنڈت نہرو کو زیب نہیں دیتی

پنڈت جی کے جواب میں چوہدری غلام عباس اور سردار ابراہیم کا مشترکہ بیان

کراچی ۸ ؍ستمبر کل ہندوستان پارلیمنٹ میں ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کشمیر کے متعلق جو بیان دیا تھا حکومتِ آزاد کشمیر کے صدر اور نگرانِ اعلیٰ سردار ابراہیم اور چوہدری غلام عباس نے ایک مشترکہ بیان میں اس کا جواب دیا ہے۔ اُنہوں نے کہا ہے جارحانہ کارروائیوں کے نتیجے میں جوناگڑھ پر قبضہ کرنے کے بعد ہندوستان کے وزیر اعظم کو یہ کہنا زیب نہیں دیتا کہ کشمیر کے متعلق پاکستان کی پالیسی جھوٹ اور دھوکہ پر مبنی ہے۔ پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ کشمیر کی ریاست قانونی طور پر ہندوستان میں شامل ہو گئی ہے تو اسمیں کیا برائی ہے سو ہم بتا دینا چاہتے ہیں کہ ریاست کی ہندوستان میں شمولیت بالکل بے معنی ہے اور دھوکہ کے مترادف ہے۔ ریاست ہندوستان کی ہے اور نہ پاکستان کی بلکہ ان عوامی باشندوں کی ہے جنہوں نے آزادانہ رائے شماری کے ذریعے بالآخر ریاست کی قسمت کا آخری فیصلہ کرنا ہے۔ اور اس امر کا پنڈت نہرو خود کئی بار اقرار کر چکے ہیں۔ کہ ریاست کی ہندوستان میں شمولیت مشروط ہے اس کا آخری اور اصل فیصلہ کشمیر کے عوام خود ہی کریں گے۔

مسٹر تمیز الدین انٹر پارلیمنٹری یونین کے نائب صدر منتخب ہو گئے

روم ۸ ؍ستمبر۔ انٹر پارلیمنٹری یونین کی جو کانفرنس آجکل روم میں ہو رہی ہے اس میں پاکستانی وفد کے لیڈر مسٹر تمیز الدین خاں کو یونین کا وائس پریذیڈنٹ منتخب کیا گیا ہے اسکے علاوہ پاکستانی وفد کے ایک اور ممبر مسٹر گزدر ایک مستقل کمیٹی کے صدر مقرر ہوئے ہیں

ہندوستانی فوجوں کی موجودگی میں غیر جانبدار رائے شماری کا انتظام قطعی ناممکن ہے (اقبال شیدائی)

کراچی ۸ ؍ستمبر انجمن مسلمانانِ عالم کے صدر ڈاکٹر اقبال شیدائی نے اتحادی فوجوں کے کشمیر کمیشن کی پیش کردہ تجاویز التوائے جنگ پر شدید نکتہ چینی کی ہے انہوں نے کہا ہے کہ جب تک کشمیر کی سرزمین پر ہندوستان کی فوجیں موجود رہینگی آزاد اور غیر جانبدار استصوابِ رائے کا انتظام قطعاً ناممکن ہے۔ نیز اُنہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ تمام اسلامی ممالک مل کر ایک علیحدہ متحدہ بلاک بنائیں۔ تا وُہ انجمن اقوام متحدہ میں سامراجی طاقتوں کے خفیہ منصوبوں کا ڈٹ کر مقابلہ کر سکیں۔

حیدر آباد آخری چارۂ کار کے طور پر اپنا معاملہ جمعیتِ اقوام میں پیش کر رہا ہے

حیدر آباد ۸ ؍ستمبر انجمن اتحاد المسلمین کے صدر سید قاسم رضوی نے کہا ہے کہ حیدر آباد آخری چارۂ کار کے طور پر اپنا معاملہ اتحادی قوموں کی انجمن میں پیش کر رہا ہے کیونکہ یہ بین الاقوامی ادارہ اس وقت دنیا میں امن و انصاف اور صلح و آشتی کا ضامن ہے لیکن بایں ہمہ ہماری مشکلات کا اصل حل ریاست کے اندر ہی ہماری اپنی کوششوں کیساتھ وابستہ ہے آپ نے ریاست کی تمام پارٹیوں اور جماعتوں سے اپیل کی ہے کہ وُہ باہمی مشورہ سے اپنے اختلافات کو دور کر لیں کیونکہ ہندوستان کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنے رہنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ حکومت حیدر آباد کے ایک ترجمان نے اس افواہ* کا ذکر کرتے ہوئے کہ حیدر آباد کی ریاست پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ کر چکی ہے کہا ہے کہ خبر بالکل خلاف واقعہ ہے حیدر آباد کی ریاست بالکل آزاد ہے اور وُہ اپنی آزادی کو بہر صورت برقرار رکھنے کا تہیہ کر چکی ہے۔

کوئٹہ اور زاہدان کے درمیان ریل چلنا شروع ہو گئی

کوئٹہ ۸ ستمبر کوئٹہ اور زاہدان کے درمیان ریل کا سلسلہ پچھلے سال نومبر سے منقطع ہو گیا تھا ۔ لیکن اب دوبارہ ریلیں چلنا شروع ہو گئی ہیں ۔ زاہدان پاکستان کی آخری چوکی قلعہ سپید سے پاکستان اور ایران کی سرحد پر ۵۰ میل کے فاصلے پر واقع ہے زاہدان مشرقی ایران کا ایک بہت اہم تجارتی مرکز ہے ریل گاڑیوں کی آمد و رفت کی وجہ سے پاکستان اور ایران کی تجارت میں کافی اضافہ ہو جائیگا (اسٹار)

اتحادی ثالث کا عزم دمشق

دمشق ۸ ؍ستمبر معلوم ہوا ہے کہ کاؤنٹ برناڈوٹ اسکندریہ کے دورہ کے بعد فوراً ہی دمشق کے لئے روانہ ہو جائیں گے (اسٹار)

سیونگ بنک کے حسابات کے تبادلہ کی آخری تاریخ بڑھا دیجائیگی؟

حکومت پاکستان اس بارے میں حکومت ہند سے خط و کتابت کر رہی ہے

لاہور ۸ ؍ستمبر حکومت پاکستان کے ڈائرکٹر جنرل پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف ہندوستان کے ڈائرکٹر جنرل سے اس بارے میں خط و کتابت کر رہے ہیں کہ سیونگ بنک اکونٹس اور کیش سرٹیفکیٹوں کے تبادلہ کے لئے آخری تاریخ ۳۱ ؍دسمبر ۱۹۴۸ء یا اگر ممکن ہو تو ۳۱ ؍مارچ ۱۹۴۹ء مقرر ہونی چاہیئے کیونکہ موجودہ میعاد کے اندر حسابات کا انتقال ممکن نظر نہیں آتا ۔ ریاست پٹیالہ کے سیونگ بنکوں میں حساب رکھنے والوں کو چاہیئے کہ وُہ درخواستیں اپنے شہر کے پوسٹماسٹر کو دیں ۔ پوسٹ ماسٹر ان کے دستخطوں کی تصدیق کر کے پوسٹماسٹر جنرل پٹیالہ کو بھیجدینگے اس سلسلے میں سید جمیل حسین رضوی ایڈوکیٹ ۱۱ فین روڈ لاہور کو بھی حکومت پاکستان کے محکمہ مالیات نے درخواستوں کی تصدیق کا اختیار دے رکھا ہے۔

فلسطین کی عرب فوجوں میں شامل ہونے کیلئے دس ہزار شامی نوجوانوں کی پیشکش

بغداد ۸ ؍ستمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ فوجی لحاظ سے تربیت یافتہ دس ہزار شامی نوجوانوں نے فلسطین کی عرب فوجوں میں شامل ہونے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا ہے (اسٹار)

جنوبی افریقہ میں یہودیوں کے داخلہ پر پابندی

پریٹوریہ ۸ ؍ستمبر جنوبی افریقہ کی حکومت نے اپنے ہاں یہودیوں کا داخلہ بند کر دیا ہے اب کوئی یہودی ترکِ وطن کے بعد جنوبی افریقہ میں جا کر آباد نہیں ہو سکتا صرف ان یہودیوں کے رشتہ داروں کو جو پہلے ہی سے جنوبی افریقہ کے باشندے قرار پا چکے ہیں وزا کی سہولتیں دی جائینگی (اسٹار)

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا گیا
ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

موجودہ بائیبل کے محرف مبدل ہونے پر چند زبردست شہادتیں

(از مکرم جناب فضل حسین صاحب مہاجر مقیم لاہور)

ہر چند کہ خود اعلیٰ طبقہ کے مسیحی محققوں اور نامی پادریوں اور بائیبل کے یہودی اور عیسائی مفسروں نے صاف اور کھلے لفظوں میں تسلیم کر لیا ہے۔ کہ موجودہ بائیبل خالص خدا کا کلام نہیں بلکہ اس میں انسانی کلام کی بھی کافی آمیزش پائی جاتی ہے۔ مگر افسوس کہ ہمارے ہم وطن بعض دیسی پادری صاحبان اب بھی اصل حقائق سے آنکھیں بند کر کے یہی راگ الاپے چلے جاتے ہیں۔ کہ بائیبل میں کسی قسم کا تغیر و تبدل یا انسانی خیالات کا دخل نہیں ہوا۔ بلکہ جو الفاظ انبیائے کرام نے خدا سے الہام پا کر سپرد قلم کئے تھے۔ وہ آج بھی بعینہٖ و بجنسہٖ اس میں موجود ہیں یہی نہیں بلکہ یہ لوگ تو اپنے خام دعویٰ کی تائید میں قرآن کریم کو بطور گواہ پیش کرنے کی بھی جرأت کر بیٹھتے ہیں۔ اور انہیں یہ کہنے میں قطعاً باک نہیں ہوتا۔ کہ قرآن مجید سے بھی بائیبل کے غیر محرف اور لاتبدل ہونے کی شہادت ملتی ہے۔ حالانکہ جس طرح ان کا یہ رہین عالموں کی رائے کے خلاف موجودہ بائیبل کو منزہ عن الحفظ اور غیر محرف کہنا غلط ہے۔ اسی طرح ان کا اسی طرح قرآن مجید کو بائیبل کے محفوظ ہونے پر شاہد ٹھہرانا بھی باطل بلکہ ابطل ہے۔ کیونکہ قرآن پاک جہاں متعدد جگہ صاف اور واضح لفظوں میں بائیبل کے بعض قصص، واقعات، احکام اور عقائد سے اختلاف ظاہر کرتا ہے۔ وہاں اس امر کا بھی ببانگ دہل اعلان کرتا ہے کہ موجودہ بائیبل خالص خدا کا کلام نہیں بلکہ اس میں حاملان بائیبل نے بہت سا تغیر و تبدل کر دیا ہے۔ جیسا کہ ذیل کی آیات سے ظاہر ہے۔

(۱) فویل للذین یکتبون الکتاب بایدیھم ثم یقولون ھذا من عند اللہ لیشتروا بہ ثمنا قلیلا۔ یعنی ان کے لئے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے۔ تاکہ اس حقیر پونجی کو خرید یں۔

(۲) یحرفون الکلم عن مواضعہ یعنی کلمات کو اپنی اصل جگہ سے تحریف کرتے ہیں۔

(۳) ونسوا حظا مما ذکروا بہ جو کچھ ان کو نصیحت کے لئے دیا گیا اس میں سے بہت سا حصہ ترک کر دیا۔ لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس قسم کی بین آیات کے ہوتے ہوئے محض ناواقف اور حقیقت سے بے خبر مسلم عوام کو مغالطہ میں ڈالنے کے لئے اس قسم کی واضح آیات کے بھی غلط اور باطل معنے کئے جاتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ان آیات سے بائیبل کی تحریف پر کوئی روشنی نہیں پڑتی جیسا کہ ایک دیسی پادری صاحب کی تصنیف "ہماری بائیبل اور مسلم علماء" کے پڑھنے سے ظاہر ہے۔ حالانکہ ان آیات کے من ملتے معنی کرنا کسی صورت میں بھی جائز نہیں۔ جب خود بائیبل کی اندرونی و بیرونی شہادتوں سے بخوبی ظاہر ہے۔ کہ وہ محرف مبدل اور متغیر ہو چکی تو ایسی حالت میں محولہ بالا آیات کے وہ معنے کیوں لئے جائیں جو حقیقت سے دور اور واقعات کے خلاف ہوں۔ اور پھر دوسری بات یہ ہے۔ کہ ان آیات کے ہمیں وہی معنی لینے چاہئیں جو ملہم نے خود سمجھے اور بتلائے ہیں نہ کہ اپنی کسی غرض کو ثابت کرنے اور ناواقف لوگوں کو مغالطہ میں ڈالنے کے لئے ایسے معنی تراشنے جو سراسر غلط اور واقعیت کے مخالف ہوں۔ دیکھئے جب خود حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جن پر یہ آیات اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئیں۔ ان آیات کی شرح ان لفظوں میں فرماتے ہیں جو "ہماری بائیبل" اور مسلم علماء" کے مصنف نے خود نقل کئے ہیں تو پھر ان کے اصل کے خلاف معنے کرنا کہاں تک صحیح اور جائز ہو سکتا ہے۔ پادری صاحب کی اس کتاب کے صفحہ ۶۰ پر مرقوم ہے کہ

"مہبط وحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے "ویل" "مما یکسبون" کی جو تفسیر فرمائی۔ اور جس کو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان الفاظ میں روایت کیا ہے۔

وھو الذی انزل فی الیھود لانھم حرفوا التوراۃ وازدادوا فیھا مایحبون ومحوا عنھا مایکرھون

یعنی ویل للھم کی آیت خداوند تعالیٰ نے یہود کے لئے نازل فرمائی ہے۔ کیونکہ انہوں نے توراۃ میں تحریف کی اور جو ناپسند ہوا وہ نکال دیا۔"

یعنی جب ملہم قرآن ان آیات کی خود یہ تفسیر فرمائیں۔ جو پادری صاحب نے خود اپنی کتاب میں نقل کی تو ایسی حالت میں کسی غیر کا کیا حق ہے یہ کہنے کا کہ ان آیات سے تحریف بائیبل ثابت نہیں ہوتی۔

یہی نہیں خود بعض متعصب پادریوں تک نے بھی قرآن کریم کے مطالعہ کے بعد یہی نتیجہ نکالا ہے کہ قرآن مجید بائیبل کے محرف مبدل ہونے کا مدعی ہے۔ چونکہ گنجائش کم ہے۔ اس لئے بطور مشتے از خروارے صرف دو نامی اور چوٹی کے پادریوں کی شہادت درج ذیل کرنے پر اکتفا کی جاتی ہے۔

(۱) آفتاب طلوع صداقت کا انگریز مصنف لکھتا ہے کہ

"محمدؐ نے اپنے حق میں یہ دعویٰ کیا کہ توریت اور انجیل میں جو کلام الٰہی ہیں۔ میرے آنے کی پیش خبری مندرج ہے۔ لیکن جس وقت یہودیوں اور مسیحیوں نے اس بات سے انکار کر دیا۔ تو محمدؐ نے ان پر خدا کے کلام کے مضمون بدلنے کی تہمت لگائی۔ بسبب اس کے محمدی لوگ آج تک ساری انجیل کی بابت تحریف ہونے کا اعتراض پیش کرتے ہیں۔"
(طلوع آفتاب صداقت صفحہ ۱۳۵)

(۲) میزان الحق کے مصنف پادری فنڈر نے لکھا ہے کہ

"قرآن میں بھی مسیحیوں اور یہودیوں کی مقدس مروج کتابوں کی تحریف کا اشارہ ہے۔"
(میزان الحق مطبوعہ مرزاپور ۱۸۴۳ء صفحہ ۳۹)

مصنف طلوع آفتاب صداقت اور پادری فنڈر کی طرح اور بھی کئی ایک مخالف اسلام پادریوں نے یہ امر چار و ناچار تسلیم کیا ہے کہ قرآن مجید سے بائیبل کے محرف ہونے پر ہی گواہی ملتی ہے۔ پس جب مسیحی کلیسیا کے بڑے بڑے پادری یہی گواہی دیتے ہیں۔ کہ قرآن شریف کی رو سے بائیبل محرف ہے تو موجودہ ناواقف مسیحیوں کا یہ کہنا کہ قرآن شریف سے بائیبل کے محفوظ عن التحریف ہونے کی شہادت ملتی ہے نہ صرف غلط بلکہ دھوکہ ہے ... صرف یہی نہیں کہ قرآن کریم اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بائیبل کے محرف ہونے پر مہر تصدیق ثبت کر چکے ہیں اور خود زمانہ حال کے چوٹی کے مسیحی محقق اور نامی گرامی پادری قرآن پاک اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی گواہی کی کھلے لفظوں میں تائید کر چکے ہیں۔ بلکہ خود بائیبل کی اندرونی شہادتیں بھی اس کے محرف مبدل ہونے پر شاہد ناطق ہیں۔ جن کی موجودگی میں موجودہ بائیبل کو غیر محرف کہنے کی کسی کو بھی مجال دم زدن نہ ہوگی۔

(۱) کتاب یسعیاہ باب ۲۴ آیت ۵ میں کہا گیا ہے کہ

"سرزمین ان کے نیچے جو اس پر بستے ہیں نجس ہوئی کیونکہ انہوں نے شریعتوں کو عدول کیا۔ قانون کو بدلا۔ عہد ابدی کو توڑا"

دیکھئے کس قدر صاف لفظوں میں بتایا ہے کہ حاملان بائیبل نے جہاں شریعت کی حکم عدولی کی عہد ابدی کو توڑا۔ وہاں قانون یعنی شریعت میں بھی تغیر و تبدل کیا۔ کیا ان بین الفاظ کے ہوتے ہوئے بھی یہ کہنا سچا اور درست ہو سکتا ہے کہ بائیبل میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اور ملاحظہ فرمائیے لکھا ہے۔

(۲) "یرمیاہ اور نبی کے سامنے خداوند کے پیغام کا ذکر کبھی نہ کرنا ہوگا ہر آدمی کا سخن اس کے لئے بھاری پیغام ہوگا۔ کیونکہ تم نے زندہ رب الافواج ہمارے خدا کی باتوں کو بگاڑ ڈالا ہے"
(کتاب یرمیاہ باب ۲۳ آیت ۳۶)

کون ہے جو ان آیات بائیبل کی موجودگی میں یہ کہنے کی جرأت کرے کہ حاملان بائیبل نے بائیبل میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی۔ جب خود بائیبل واشگاف لفظوں میں کہہ رہی ہے کہ حاملان بائیبل نے "ہمارے خدا کی باتوں کو بگاڑ ڈالا ہے" تو برخلاف اس کے دیسی پادری صاحبان کا موجودہ بائیبل کو تحریف و الحاق سے منزہ بتانا کیونکر جائز ہو سکتا ہے۔ اسی پر بس نہیں کچھ اور بھی ملاحظہ ہو اور چشم انصاف سے مطالعہ ہو۔ لکھا ہے کہ

(۳) "تم کیونکر کہہ سکتے ہو کہ ہم تو عقلمند ہیں۔ یہوواہ کی دی ہوئی شریعت ہمارے پاس ہے۔ پھر ان کے نقل نویسوں (کاتبوں) نے اس کا جھوٹا بیان لکھ کر اس کو جھوٹا بنا دیا ہے۔ سب شرمندہ ہوتے۔ سب حیران ہوئے۔ پکڑے گئے۔ دیکھو انہوں نے یہوواہ کے قول کو نکما جانا ہے۔ سو عقل ان میں کہاں رہی۔"
(کتاب یرمیاہ باب ۸ آیت ۸۔۹)

مسیحی دوستو! یہ ہیں بائیبل کی وہ زبردست شہادتیں جو خود بائیبل کے تغیر و تبدل ہونے پر زبردست گواہ اور منہ بولتی شاہد ہیں۔ کیا ان عبارتوں کی موجودگی میں یہ کہنا روا ہے۔ کہ بائیبل میں آج تک کسی نے کسی قسم کی کوئی بھی تبدیلی نہیں کی؟ پس جب بائیبل خود پیروان بائیبل کو ملزم ٹھہراتی ہے۔ تو اس کے خلاف اس کے ماننے والوں کا یہ ادعا کس طرح قابل تسلیم ہو سکتا ہے کہ موجودہ بائیبل ہر قسم کے تغیر اور آمیزش سے پاک ہے۔ قرآن پاک اور بائیبل کی آفتاب اور نیمروز کی طرح روشن اور بین گواہیوں کے بعد اس بارہ میں کسی مزید شہادت کی اصلا حاجت نہیں رہتی۔ مگر تاہم محض برادران کلیسیا کے ازدیاد معلومات کی خاطر انہی کے ایک بزرگ اور فاضل الٰہیات اور بائیبل کے علم کلام سے بخوبی واقف و آگاہ عالم کی محققانہ شہادت کا کچھ حصہ ذیل میں درج کرنے کے بعد اس مضمون کو ختم کرتے ہیں امید ہے۔ ہمارے عیسائی بھائی گھر کے اس بھیدی کی مبنی بر تحقیق گواہی کا چشم وا سے مطالعہ فرمائیں گے۔

ریورنڈ جیفری سینڈ ولینڈ ایم اے ڈی ڈی نے رسالہ ماڈرن ریویو بابت اگست ۱۹۲۷ء میں بائیبل کی موجودہ کیفیت پر ایک مبسوط مضمون لکھا تھا جس میں سے چند فقرات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں پادری صاحب رقمطراز ہیں۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

روزنامہ الفضل
۱۹ ستمبر ۱۹۴۸ء

حیدرآباد اور انڈین یونین

پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند نے ہند پارلیمنٹ میں اپنے بیان میں اس بات کا انکشاف کیا ہے۔ کہ حکومت ہند نے نظام حیدرآباد سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ رضاکاروں کی تنظیم فوراً توڑ دی جائے اور امن قائم کرنے کیلئے ہندی فوجوں کو سکندرآباد واپس پہونچنے کی اجازت دی جائے۔ اس کا جواب نظام نے وہی دیا ہے۔ جو ہونا چاہیئے تھا۔ یعنی ریاست میں امن قائم کرنے کے لئے تکلیف فرمانے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ یہاں امن قائم ہے۔

دنیا اس بات کی شاہد ہے کہ اس برعظیم میں خود انڈین یونین کی نسبت ریاست حیدرآباد میں بدرجہ اولےٰ امن و امان ہے اور باوجود کوششوں کے اور باوجود اسکے کہ ریاست میں اکثریت ہندوؤں کی ہے انڈین یونین ریاست میں بدامنی پھیلانے میں کامیاب نہیں ہوسکی۔ اس کا اعتراف غیر جانبدار غیر ملکی مبصروں نے بھی کیا ہے۔ کہ اس وقت ریاست حیدرآباد میں ایسا امن وامان ہے کہ انڈین یونین کے کسی علاقہ میں بھی نہیں۔

اس وقت حیدرآباد نے تصفیہ کے لئے اقوام متحدہ کی کونسل میں درخواست دی ہوئی ہے۔ ہند یونین کو چاہیئے کہ وہ اس معاملہ کا فیصلہ امن وامان سے ہوجانے دے۔ ورنہ ہند یونین نے اگر کوئی اقدام امن وامان قائم کرنے کے لئے کیا۔ تو اس کا نتیجہ یہی ہوگا۔ کہ حیدرآباد کی درخواست اور بھی مضبوط ہوجائے گی

انگریزوں کے عہد میں اگر برطانوی فوجیں سکندرآباد مقیم تھیں۔ تو خاص معاہدات کی بناء پر مقیم تھیں۔ برطانیہ نے اعلان آزادی میں صاف طور پر ریاست سے اپنے تعلقات کے خاتمہ کا اعلان کردیا ہے۔ اور ہند یونین کے پاس کوئی وجہ نہیں ہے کہ جب تک حیدرآباد کے ساتھ اس کے اس قسم کے معاہدات طے نہ پائیں اپنی فوجیں ریاست کے علاقہ میں داخل کرے، بلکہ ہند یونین نے اپنی فوجیں وہاں سے اسی لئے نکال لیں تھیں۔ کہ ان کا ریاست میں مقیم رہنا کوئی قانونی حیثیت نہیں رکھتا تھا۔ یہ درست ہے کہ فوجیں سابق معاہدہ کی بناء پر نکالی گئی تھیں لیکن اگر سابق معاہدہ نہ بھی ہوتا۔ تو پھر بھی اعلان آزادی کے مطابق ہند یونین اپنی فوجیں حیدرآباد میں نہیں رکھ سکتی تھی۔ سابق معاہدہ میں یہ بات محض اس لئے داخل کرلی گئی تھی۔ کہ ہند جلد از جلد اپنی فوجیں نکال لے۔

یقین ہے کہ ہند یونین کے ارباب حل و عقد اس معاملہ میں مزید قدم اٹھانے سے پیشتر اس کے مالہ و ماعلیہ کو اچھی طرح سوچ سمجھ لیں گے۔ اور کوئی ایسی حرکت نہیں کرینگے جس سے جنوبی ہند کا امن برباد ہوجائے۔ اور افسوس ہے کہ ہند یونین ریاستوں کے متعلق نہایت جلد بازی سے کام لے رہی ہے۔ خاصکر حیدرآباد اور کشمیر کے متعلق اس نے محض لالچ کی بناء پر جھگڑے چھیڑ رکھے ہیں۔ اگر ہند یونین سابق معاہدہ کی شرائط کی پابندی کرتی۔ تو یقیناً یہ الجھنیں نہ پیدا ہوتیں۔ اگر خدانہ نخواستہ جنوبی ہند میں بھی بدامنی کا دروازہ وا ہوگیا۔ تو ہند کے لئے سخت مصیبت کا سامنا ہوگا۔

آخر میں ہم پھر عرض کرتے ہیں۔ کہ اب جبکہ یہ سوال یو این او میں چلا گیا ہے۔ تو بجائے اس کے یہ کوشش کی جائے۔ کہ وہاں اسکی سماعت ہی نہ ہوسکے۔ ہند یونین کو خود کوشش کرنی چاہیئے کہ یہ معاملہ پیش ہوکر امن وامان سے فیصل ہوجائے۔

فقیر ایپی کی تخریبی کاروائیاں

انگریزی اخبار سٹیٹسمین دہلی کے نامہ نگار کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ افغانستان کی حکومت نے فقیر ایپی کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں اسکی پاکستان کے خلاف تخریبی کارروائیوں کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ اور اس پر واضح کیا گیا ہے کہ پاکستان کے خلاف جنگ کرنا خود افغانستان کے خلاف اعلان جنگ ہوگا۔ اسپر فقیر ایپی نے افغانستان پر یہ الزام لگایا ہے۔ کہ وہ پاکستان سے روپیہ لے کر اسکے ہاتھوں بک گیا ہے۔

حیرت ہے کہ ایک طرف فقیر ایپی یہ مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ پاکستان میں قانون شریعت کا نفاذ ہونا چاہیئے۔ اور دوسری طرف پٹھانوں کے نسلی امتیاز کی بناء پر پٹھانستان بنانا چاہتے ہیں۔ یہ دونوں باتیں بالکل متضاد ہیں۔ اور اس حقیقت کی طرف نشاندہی کرتی ہیں۔ کہ فقیر ایپی کو نہ تو نفاذ شریعت سے کوئی دلچسپی ہے۔ اور نہ پٹھانستان سے بلکہ وہ پاکستان کے دشمنوں کے ہاتھ میں آلہ کار بنکر پاکستان جیسی اسلامی حکومت کو نقصان پہونچانے پر تلے ہوئے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ اب جبکہ افغانستان نے فقیر ایپی سے صاف صاف کہہ دیا ہے۔ کہ وہ پاکستان کے خلاف اپنی تخریبی کارروائیوں سے باز آجائے۔ اس کا اثر قبائلی علاقہ پر بہت اچھا پڑے گا۔ اور اسلام اور مسلمانوں کا یہ دشمن اپنے ارادوں میں جلد ناکام ہوگا۔

کشمیر کا نظم و نسق

کشمیر میں ڈوگرہ راج کو مستحکم کرنے کے لئے انڈین یونین نے فوجی چڑھائی کر رکھی ہے۔ انڈین فوجوں کے مقابلہ میں دراصل آزاد کشمیر حکومت آزادی کے لئے نبرد آزما ہے۔ ایسی صورت میں پاکستان کا واقعی کوئی حق نہیں تھا۔ کہ وہ کسی ایسے معاہدہ کی تائید کرتا۔ جس سے آزاد کشمیر حکومت کی اغراض کو نقصان پہونچتا۔

جہاں تک کشمیر میں استصواب رائے کا تعلق ہے۔ کشمیر کمیشن کا فرض ہے کہ اس معاملہ میں حقیقی کامیابی کے لئے وہ آزاد کشمیر حکومت سے بات چیت کرے۔ پاکستان کا اسپر سوائے مشورہ کے کوئی حق نہیں ہے۔ اصل جنگ تو ڈوگرہ راج اور کشمیر کے باشندوں کے درمیان ہے۔ ہند یونین کی فوجیں محض ایک بہانہ سے وادی کشمیر میں داخل ہوئی ہیں۔ اور جو الحاق بتایا جاتا ہے۔ وہ خود انڈین یونین کے اپنے اصولوں کے خلاف ہے۔ خود الحاق کے بیان میں انڈین یونین نے تسلیم کیا ہے۔ کہ اصل فیصلہ استصواب سے ہی ہوگا۔ اور استصواب اس وقت تک غیر جانبدارانہ نہیں ہوسکتا جب تک انڈین فوجیں وہاں سے نکل نہ آئیں۔ اگر اس علاقہ میں جسپر انڈین یونین نے بالجبر قبضہ کر رکھا ہے انتظام کے لئے انڈین فوج کی ضرورت ہے۔ تو آزاد کشمیر حکومت کے علاقہ میں بھی آزاد کشمیر فوج کو اس غرض کے لئے رکھنا ضروری ہے۔

جب تک کمیشن اس معاملہ کو باحسن طریق سرانجام نہ دے گا کمیشن اپنے مدعا میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔ بلکہ آزاد کشمیر فوج کا تو انڈین یونین فوج سے بھی زیادہ انتظام کا حق ہے۔ کیونکہ وہ ایک ملکی حکومت ہے۔ پھر آزاد کشمیر حکومت کے خلاف کسی طرح کے ظلم و ستم کا الزام نہیں لگایا جاسکتا۔ کیونکہ اسکے متواتر اعلانوں سے ثابت ہے۔ کہ وہ بین الاقوامی قواعد و ضوابط کی انڈین یونین سے بھی بڑھ کر پابندی کرتی رہی ہے

تعلیم الاسلام کالج لاہور کے کوائف

مضامین

الیف۔اے: انگلش۔ ریاضی۔ اقتصادیات۔ تاریخ۔ اردو۔ فلسفہ۔ عربی فارسی۔ اور اردو (ایزادی)

الیف۔ایس۔سی: نان میڈیکل۔ انگلش۔ ریاضی۔ فزکس۔ کیمسٹری اور اردو

بی۔اے: انگلش ریاضی۔ اے اور بی کورسز پولیٹیکل سائنس۔ اردو۔ اقتصادیات۔ تاریخ۔ فلسفہ عربی۔ فارسی اور اردو (ایزادی)

بی۔ایس۔سی: انگلش۔ فزکس کیمسٹری۔ بوٹنی۔ زولوجی اور اردو

ایم۔اے: اردو

ٹیوشن فیس

الیف۔اے . . .	چھ روپے
الیف۔ایس۔سی . . .	چھ روپے
بی۔اے . . .	دس روپے
بی۔ایس۔سی . . .	دس روپے
ایم۔اے . . .	پندرہ روپے

ہوسٹل کے اخراجات

داخلہ ۱۲/- کمرہ رہائشی ۶/- اور ۳/- ضمانت ہوسٹل ۵/- ضمانت کھانا ۳۰/- روشنی ۸/- پیشگی کھانا ۳۵/- ہوسٹل یونین ۴/-

داخلہ کے وقت مدخلہ رقوم

فیس داخلہ	۲ روپے
ضمانت لائبریری . . .	۵ ″ قابل واپسی
یونین رجسٹریشن . . .	۸-۵ روپے
یونیورسٹی لائبریری فیس . . .	۰-۳ روپے
بوٹنگ کلب . . .	۰-۲ روپے
ماہوار سائنس فیس . . .	۰-۲ روپے
″ یونین فنڈ . . .	۸-۱ روپیہ
″ میڈیکل فیس	۸-۰
″ ہلال احمر	۴-۰

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور

درخواست ہائے دعا

(۱) الحاج مولانا عبد الرحیم صاحب نیر سخت بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست ہے۔ کہ وہ مولانا صاحب کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(۲) مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ گذشتہ چند دنوں سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ گذشتہ رات نسبتاً افاقہ تھا۔ مگر آج پھر حرارت تیز ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے

سعید احمد عالمگیری بی۔اے معاون ناظر امور عامہ

حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضؓ کا ذکرِ خیر

(از حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

۱۔ سؤر کیوں حرام ہے۔

حضرت مولوی حکیم حاجی نور الدین رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسیح اول عاجز راقم کے قریبی رشتہ میں خالو تھے اور میری روحانی تربیت انہوں نے اس طرح کی تھی۔ جس طرح باپ بیٹے کی کرتا ہے۔ اور مجھے ان سے بہت سے روحانی برکات حاصل ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دسترخوان پر بھی میں حضرت نور الدین رضؓ کا طفیلی تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ ان کے بھی کچھ حالات ذکرِ حبیب کی طرح شائع کر کے ثواب حاصل کروں۔ پس اس سلسلہ میں یہ پہلا مضمون ہے۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔

جب حضرت مولانا صاحب پہلے پہل ریاست جموں میں شاہی طبیب مقرر ہوئے۔ تو اس وقت جموں میں گدی نشین مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب تھے۔ جو موجودہ راجہ ہری سنگھ صاحب کے دادا تھے۔ مہاراجہ رنبیر سنگھ علم دوست آدمی تھے۔ اور وہ بعض دفعہ اپنے دربار میں مذہبی یا دیگر مسائل پر بحث بھی کراتے تھے۔ ان کے دربار میں میز کرسیاں نہ ہوتی تھیں۔ سب درباری فرش پر بیٹھتے تھے۔ اور خود مہاراجہ صاحب ایک اونچی گدی پر بیٹھا کرتے تھے۔ لیکن مباحثہ کے وقت وہ گدی سے اتر کر تمام درباریوں کے ساتھ فرش پر آ بیٹھتے تھے۔ تاکہ مباحثہ میں سب بے خوف ہو کر حصہ لیں۔ ایک دفعہ دربار میں اس امر پر بحث چلی۔ کہ خنزیر کا گوشت کیوں حرام ہے۔ ریاست جموں کے ڈوگرے۔ خنزیر کا شکار کرتے۔ خنزیر پالتے اور خنزیر کا گوشت عام طور پر کھاتے تھے حضرت مولانا صاحب نے خنزیر کے گوشت کی حرمت کے واسطے ایک یہ دلیل پیش کی۔ کہ خنزیر ایک ناعاقبت اندیش جانور ہے جب وہ اپنے شکاری پر حملہ کرتا ہے۔ تو اگر شکاری برچھی یا تلوار سامنے کر دے تو خنزیر اپنا بچاؤ کر کے ادھر ادھر نہیں ہو جاتا۔ بلکہ اسی برچھی یا تلوار پر کٹ کر مر جاتا ہے۔ مہاراجہ صاحب بھی خنزیر کی اس عادت کوتاہ اندیشی سے واقف تھے۔ انہوں نے جواباً کہا اچھا مولوی صاحب بھلا ہم ڈوگرے تو کوتاہ اندیش ہوئے۔ مگر انگریز بھی تو سؤر کھاتے ہیں۔ وہ تو کوتاہ اندیش نہیں۔ مولانا صاحب نے جھٹ عرض کیا جناب انگریز ساتھ ہی گائے کا گوشت کھا لیتے ہیں۔ اس سے اصلاح ہو جاتی ہے ہندو راجہ کے دربار میں گائے کے گوشت کا ذکر۔ مہاراجہ تو غصے سے لال ہو گئے۔ مگر کچھ بولے نہیں۔ فوراً اٹھ کر گدی پر جا بیٹھے جس کا مطلب یہ تھا۔ کہ مباحثہ بند اور کئی ماہ تک مباحثہ کا سلسلہ بند رہا۔ اس کے بعد پھر ایک دن مباحثہ شروع کیا۔ اور کہا کہ مولوی صاحب ایسی سختی نہ کیا کریں۔ مگر دینی امور میں حضرت مولوی صاحب کسی سے نہ ڈرتے تھے۔ اور حق بات ضرور کہہ دیتے تھے۔

~~~~~~~~~

نادہندہ چندہ کے لئے خطرہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"یاد رکھنا چاہیئے بجٹ کو پورا کرنا مجھ پر احسان نہیں نہ سلسلہ پر احسان ہے۔ جو خدا کے دین کی خدمت کے لئے کچھ دیتا ہے وہ خدا تعالےٰ سے سودا کرتا ہے۔ اور اس سودا کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے خدا تعالےٰ کے نزدیک جواب دہ ہے۔ اور جس قدر کمی رہتی ہے۔ وہ اس کے نام بقایا ہے۔ اگر وہ اس دنیا میں ادا نہیں کرتا۔ تو جب خدا تعالےٰ کے سامنے پیش ہوگا۔ خدا تعالےٰ فرمائے گا جاؤ جہنم میں بقایا ادا کر کے آؤ۔"

زندگی کا اعتبار نہیں۔ اگر اب تک آپ نے باقاعدہ اور پوری شرح سے چندہ ادا کرنا شروع نہیں کیا۔ تو اب بھی وقت ہے توجہ فرمائیں اور چند پیسوں کی خاطر اللہ تعالےٰ کی ناراضگی مول نہ لیں۔ (نظارت بیت المال)

نہایت ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ رسید بک ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸ جو جماعت احمدیہ ملتان کو بذریعہ ڈاک بھجوائی گئی تھیں ڈاک میں گم ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت احمدیہ مطلع رہیں۔ اور ان نمبروں کی رسید بکوں پر کسی کو چندہ نہ دیں۔

(نظارت بیت المال)

تعلیم الاسلام کالج لاہور

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کرائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پروا نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے:

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح"

(الفضل)

ضروری اعلان

نوابزادہ میاں محمد عبد اللہ خان صاحب کی طرف سے اخبار الفضل مورخہ ۸ ستمبر ۴۸ء میں فروخت اراضی سندھ کے متعلق ایک اور اعلان شائع ہوا ہے۔ چونکہ اس اراضی کے متعلق اب تک پوری طرح بعض شرائط طے نہیں ہوئیں۔ اس لئے احباب نوابزادہ میاں محمد عبد اللہ خان صاحب کے متذکرہ بالا اعلان کو منسوخ سمجھیں۔ جب تک نظارت امور عامہ کی طرف سے کمیٹی تقسیم اراضی کے تقرر کا اعلان نہیں کیا جاتا۔ اس وقت تک اس اعلان میں جو شرائط دی گئی ہیں۔ انہیں کافی تصور نہیں کیا جا سکتا نظارت ہذا کی طرف سے کمیٹی کے ممبران کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔

نظارت امور عامہ

مبارک وہ جس کو خدا تعالےٰ اپنا ہاتھ قرار دے

"میں سمجھتا ہوں جو لوگ اللہ تعالےٰ کے لئے قربانیاں کریں گے۔ وہ قربانیاں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بڑی بڑی برکتوں کا موجب ہوں گی۔ اور اگلے جہاں کا اندازہ نہ تم لگا سکتے ہو۔ اور نہ میں لگا سکتا ہوں۔"

"یاد رکھو خدا تعالےٰ کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے۔ مگر مبارک ہے وہ جس کے ہاتھ کو وہ اپنا ہاتھ قرار دے۔ کہ وہ برکت کو پا گیا۔ اور رحمت کا وارث ہو گیا۔"

ایک معتد بہ حصہ ایسے احباب کا ہے جو اپنے چندے تحریک ستمبر میں ۱۶½ سے ۳۳ فیصدی تک دے رہا ہے۔ ایک خاصی تعداد ایسے احباب کی ہے۔ جنہوں نے اب تک ایک ایک دو دو یا زیادہ سے زیادہ تین تین قسطیں ادا کی ہیں۔ لیکن ان کو موجودہ قسط کی رفتار آخری میعاد تک وعدوں کو پورا نہیں کر سکتی ہے۔ اس لئے ایسے احباب سے گزارش ہے۔ کہ وہ اپنی قسط بڑھا دیں۔ اور آخری میعاد ختم ہونے سے قبل اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کر دیں۔ اور ایک حصہ وہ بھی ہے۔ جو ستمبر میں ادا کرنے کا لکھ چکے ہیں۔ بعض اکتوبر یا نومبر میں ادا کرنے کا ارادہ کرتے ہیں۔ ایسے تمام احباب سے گزارش ہے کہ وہ کوشش فرما کر اپنی موعودہ رقم اس مہینہ کے آخر تک ادا فرمائیں کیونکہ جو شخص اپنی میعاد مقررہ سے پہلے ادا کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالےٰ کے حضور سے زیادہ ثواب پائے گا۔

پس دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کا وعدہ کرنے والے مخلص احباب فوری توجہ فرما کر اپنا عہد پورا کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنا عہد پورا کرنے کی توفیق بخشے

وکیل المال تحریک جدید
~~~~~~~~~

ایک غلطی کا ازالہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں غیر تشریعی نبوت کا سلسلہ بند نہیں

از جناب ابو محمد مفلح صاحب لاہور

(۲)

اب ایک تیسری آیت پیش کی جاتی ہے جس میں قیامت تک رسولوں کی آمد کا بیان مذکور ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اللہ یصطفی من الملئکۃ رسلاً ومن الناس۔ یعنی اللہ تعالیٰ چنتا رہے گا فرشتوں سے بھی اور انسانوں سے بھی رسول یعنی فرشتے خدا کا پیغام لے کر رسولوں پر اترتے رہیں گے۔ اور انسان خدا کا پیغام لے کر لوگوں کی طرف آتے رہیں گے اور یہ سلسلہ غیر منقطع طور پر جب تک انسان دنیا میں ہیں جاری رہے گا۔ اب نئی شریعت نہیں اترے گی۔ کیونکہ شریعت مکمل ہو چکی اور اسکی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون فرما کر خود لے لیا۔ لیکن کیونکہ نئے نئے انسان اور نئی نئی قومیں دنیا میں آتی رہیں گی۔ اور خود اہل اسلام و اہل قرآن بھی بگڑتے چلے جاویں گے۔ اس لئے ان کو شریعت کاملہ پر چلانے کے لئے خدا کے نبی اور رسول بغیر نئی شریعت کے مبعوث ہوتے رہیں گے۔ اگر کسی جگہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ یہ بات فرما دیتا کہ جس طرح قرآن کریم قیامت تک لوگوں کی دستبرد سے محفوظ رہے گا۔ لوگ بھی شیطان کی دستبرد یا گمراہ کرنے سے محفوظ رہیں گے۔ تو واقعی پھر کسی نئے رسول کے آنے کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن جب سارے مسلمان مانتے ہیں اور قرآن کریم اور حدیث شریف میں یہ خبریں بڑے زور شور سے موجود ہیں کہ امت محمدیہ بگڑ کر اور گمراہ ہو کر تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی تو پھر اسکی اصلاح کے لئے کیوں کسی رسول کی ضرورت نہ پڑے گی۔

اس جگہ یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ خود تمام امت محمدیہ اس بات کی قائل ہے کہ امت محمدیہ کے بگڑنے پر حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اصلاح کے لئے رسول بن کر آئیں گے اور رسول کی ضرورت کو خود تمام مسلمانوں نے تسلیم کیا ہے ہم بھی تو یہی کہتے ہیں کہ امت کا سخت بگاڑ ایک رسول یا نبی کی بعثت کا مقتضی ہے۔ باقی رہا یہ عقیدہ کہ بگڑے تو امت محمدیہ خیر الامم اور آوے اس کی اصلاح کے لئے کسی پہلی امت کا گذشتہ رسول تو اس عقیدہ کی تردید قرآن کریم۔ حدیث شریف بانگ بلند کر رہے ہیں اور آیت استخلاف اس عقیدہ کے خلاف قطعی نص ہے۔

اب ایک چوتھی آیت سنیئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔ کہ ہم دنیا میں عالمگیر عذاب نہیں بھیجتے۔ جب تک کسی رسول کو مبعوث نہ کر لیں۔ اب دیکھ لو کہ اس وقت دنیا میں کس قدر ہیبتناک عذاب۔ جنگوں زلزلوں۔ وباؤں۔ طاعون۔ قحطوں طوفان اور قوموں کی آپس میں جنگ و جدل اور فتنہ و فساد اور قتل و غارت کی صورت میں رونما ہو چکے ہیں۔ اب بھی اگر کوئی انسان اس بات کا انکار کر دے کہ ابھی تک اس قدر عذاب نہیں آیا۔ جو کسی رسول کی بعثت کا مقتضی ہو تو ایسے آدمی کی زبان کو کون روک سکتا ہے کیونکہ اب یہ بات سورج سے زیادہ روشن اور دن سے زیادہ واضح ہو چکی ہے کہ جس حد تک اور جن متفرق صورتوں میں اور جن ہولناک شکلوں میں اس دنیا کے اندر گذشتہ پچاس ساٹھ سالوں میں عذاب آچکے ہیں ایسے قدر مہیب اور دہشتناک عذاب ابتدائے دنیا سے اب تک نہیں آئے اور تاریخ عالم میں ان کی شدت اور عالمگیری کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔

سر دست طالبان حق منصف مزاج اور خدا ترس اصحاب کے لئے مندرجہ بالا چار آیات قرآنیہ پیش کر کے توقع کی جاتی ہے کہ تمام ایسے شریف انسان جن کو سچائی سے محبت ہے اور جو راستی کے بھوکے اور صدق کے پیاسے ہیں۔ ان چار آیت شریفہ پر ٹھنڈے دل سے غور کریں اور بار بار تدبر فرمائیں کہ ان آیات بینات سے کس قدر واضح طور پر امت محمدیہ میں اجرائے نبوت غیر تشریعی اور بقائے رسالت غیر مستقلہ کو تسلیم کیا گیا ہے کہ ایک منصف مزاج خدا ترس کے لئے سوائے قبول و تسلیم کے کوئی چارہ نہیں رہتا۔ اب واضح ہو کہ جماعت احمدیہ حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کو بحکم الٰہی بموجب آیات قرآنیہ و ارشادات ربانیہ و فرامین رحمانیہ اس قسم کا نبی مانتی ہے۔ اور آپ کی رسالت کو اس طرح کی رسالت تسلیم کرتی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آپ کے واسطہ اور وسیلہ سے آپ کے فیضان محمدی سے اور رسول پاک کی متابعت و اطاعت میں حاصل ہوئی اور آپ کی بعثت قرآن پاک کی آیت و آخرین منھم لما یلحقوا بھم (دیکھو سورہ جمعہ رکوع اول) کی رو سے خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ ہے جس کا اجمالی طور پر احمد کے نام سے تکمیل تبلیغ ہدایت کے لئے "آخرین" میں ظہور ہوا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پہلی بعثت جو محمدی اور جلالی بعثت ہے اور جس کا ظہور اولین یا امیین میں تکمیل ہدایت اسلامیہ و شریعت قرآنیہ کے طور پر ہوا تھا۔ اسی بعثت اولیٰ کا یہ ظہور ثانی ہے اور حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کو جو کچھ ملا۔ وہ سب حضور سرور کائنات کی طفیل ملا اور وہ سب کچھ حضور کا ہی ہے۔ حضور سے الگ یا علیحدہ نہیں۔ جیسا کہ حضرت اقدس خود فرماتے ہیں۔ ؎

اس نور پر فدا ہوں اسکا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
پھر جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

اس قسم کی تابع امتی نبوت کو قرآن کریم میں جاری مانا گیا ہے۔ نیز حدیث شریف کی معتبر کتاب صحیح مسلم میں آنے والے موعود کو چار بار "نبی اللہ" کے معزز خطاب سے خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سرفراز فرمایا ہے۔

پس آپ کا دعوائے نبوت عین قرآن پاک کی آیات بینات کے مطابق اور فرامین مصطفوی کے موافق ہے اور اس دعویٰ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام خاتم النبیین میں کوئی نقص واقع نہیں ہوتا جس کا مطلب صرف یہ ہے کہ آئندہ آپ کی مہر اور تصدیق سے نبی تیار کریں گے یعنی آپ کی اطاعت اور غلامی کی مہر ان پر ثبت ہو گی۔ آپ کی اطاعت اور غلامی سے باہر رہ کر وہ نبی یا رسول نہیں بن سکتے قرآن کریم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سراج منیر فرمایا گیا ہے۔ یعنی روشن کرنے والا سورج۔ پس جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو مہر تاباں یعنی روشنی اور ضیا بخشنے والا سورج قرار دیا۔ اب اگر آپ کے ارد گرد صدہا چاند اور ہزاروں ستارے امتی انبیاء و اولیاء خلفاء و ائمہ و محدثین و مجددین کی شکل یا حیثیت میں گردش کرتے رہیں تو اس سے آپ کی روشنی اور نور میں کیا فرق آسکتا ہے سورج سورج ہی رہے گا۔ اور چاند اور ستارے آخر چاند اور ستارے ہی رہیں گے۔ تمام چاند اور ستارے سورج سے ہی اپنی روشنی اور نور حاصل کرتے ہیں۔ کیا اس سے سورج کی روشنی اور ضیاء اور نور میں کوئی نقص پیدا ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں

حضرت مرزا صاحب کے دشمن اور بدخواہ معاند محض لوگوں کو بہکانے اور راہ راست سے ورغلانے کی خاطر اور آپ سے بدظن کرنے کے لئے آپ کی طرف شریعت والی نبوت یا مستقل رسالت کا دعویٰ غلط طور پر دھوکہ دینے کے ارادہ سے منسوب کرتے اور صرف نبی اور رسول کا نام لے کر عوام کے جذبات کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ جہاں پر آپ نے اپنے آپ کو نبی یا رسول کہا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی فرما دیا ہے کہ میں بغیر شریعت جدیدہ یا رسالت مستقلہ کے نبی یا رسول ہوں اور یہ فیض میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک سے حاصل کیا ہے اور میں امتی رسالت یا نبوت کے درجہ پر آپ کی طفیل پہنچا ہوں۔

برکت کیونکر حاصل ہو سکتی ہے

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

۱۔ تاریخ میں جن لوگوں کو یاد رکھا جاتا ہے وہ وہی لوگ ہوتے ہیں جو قوم کے لئے قربانیاں کرتے اور اپنی جانوں اور مالوں کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے "(قیام پاکستان اور ہماری ذمہ واریاں صفحہ ۵۳)"۔

۲۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہر مرد اور عورت یہ سمجھ لے کہ اب اس کی زندگی اپنی نہیں بلکہ اس کی زندگی کی ایک ایک گھڑی اسلام کے لئے وقف ہے" (" صفحہ ۵۸)

۳۔ عمل اور صرف عمل ایک چیز ہے۔ جس کا اسلام بنی نوع انسان سے مطالبہ کرتا ہے اور یہی وہ چیز ہے۔ جس کے بعد برکت ہی برکت نظر آنے لگتی ہے (" صفحہ ۶۲)

اس زمانہ میں اسلام کے کشتی کے ناخدا نے ہر بالغ مرد اور ہر بالغ عورت سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی جائداد اور مال کی وصیت کرے حضور کے اس مطالبہ پر احمدیہ جماعت کے ایک فرد کو بھی خاموش نہیں رہنا چاہیئے۔ اور لبیک یا سیدی کے نعروں سے فضا کو بھر دینا چاہیئے۔ جب احمدیت نے عملی زندگی کو دین کے سامنے پیش کیا ہے تو ہم میں سے ہر فرد کو اپنی زندگی [illegible]

سچا ایمان حاصل کرنے کا طریق

از جناب محمد علی صاحب فیروز پوری حال لاہور صدر بازار

اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ انسان جب بھی اصلاح دنیا کے لئے آتے ہیں۔ وہ اپنے ماننے والوں کے اندر اللہ تعالیٰ کا خوف اور اسکی ہستی کے متعلق کچھ ایسا یقین و ایمان پیدا کر جاتے ہیں کہ اسکے بعد اگر ان کو اشاعت حق کے لئے سمندروں میں کودنا پڑے۔ تو وہ کود پڑتے ہیں اگر پہاڑوں سے ٹکرانا پڑے تو وہ ٹکرا جاتے ہیں۔ لیکن ان کے پائے استقلال میں کوئی فرق نہیں آتا۔ چنانچہ جن لوگوں نے تاریخ اسلام کا مطالعہ کیا ہے وہ جانتے ہیں کہ مسلمانوں نے اسی قوت ایمان ہی کی وجہ سے ایک قلیل عرصہ میں دنیا کی کایا پلٹ کر رکھ دی۔ جس طرف بھی ان کا قدم اٹھتا تھا کامیابی و کامرانی ان کا استقبال کرتی تھی الغرض صحیح ایمان اور یقین ہی ایک ایسی چیز ہے۔ جس کے بغیر قربانی کی روح پیدا نہیں ہو سکتی۔ آج بھی جبکہ مسلمانوں کو قریباً دو صد سال کی غلامی کے بعد ایک آزاد حکومت حاصل ہو چکی ہے۔ اس کی حفاظت اور اسکے استحکام کے لئے بھی ان کو اسی قسم کے جذبۂ ایمان و اخلاص کی ضرورت ہے جو آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل صحابہ کرام نے اسلام اور اپنے عزیز وطن کے لئے کی تھیں۔ جو لوگ پاکستان کے لئے شرعی قانون کے نفاذ کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں یہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ جس شرعی آئین کے نفاذ کا وہ مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس کا نفاذ تو آج سے ساڑھے تیرہ صد سال سے امت محمدیہ میں خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو چکا ہے۔ دوبارہ اسکی تجدید کی کیا ضرورت ہے جبکہ ملک ہمارا ہے اور شریعت ہماری ہے اللہ تعالیٰ کے فرائض کی ادائیگی میں نہ ہم پر کوئی جبر ہے اور نہ کوئی گرفت۔ تو پھر اس صورت میں اس مطالبہ کے کیا معنی اگر اس سے ان کی مراد احکام الٰہی کو حکومت کے بزور ڈنڈہ منوانا ہے تو یہ قانوناً و شرعاً جائز نہیں۔ لا اکراہ فی الدین یعنی دین پر کوئی جبر نہیں۔ بلاشبہ حکومت کا جبر و تشدد انسان پر عارضی طور پر تو خوف پیدا کر سکتا ہے۔ لیکن اس سے بدی کی اصل روح کو کچلا نہیں جا سکتا اور نہ اس سے سچا ایمان اور کامل یقین ہی پیدا ہو سکتا ہے۔ پس ایک سچا ایمان اور کامل یقین تو اللہ تعالیٰ کے برگزیدوں اور ان کے خلفاء ہی کے ذریعہ حاصل ہو سکتا ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ جو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کے اس فرستادہ کی ایک جماعت ہے۔ گو تعداد کے لحاظ سے وہ مسلمانوں میں آٹے میں نمک ہے۔ مگر دینی و دنیوی خدمات اور تقویٰ و طہارت کے لحاظ سے وہ ان سے سبقت لے گئی ہے بیسیوں دفعہ اسکے خلاف مخالفت کی آندھیاں چلیں۔ طوفان اٹھے۔ مگر اس کا مقابلہ اس نے ہمیشہ متانت و سنجیدگی سے کیا۔ ان کے ہر ظلم و ستم کے موقعہ پر بھی اس نے اپنے صبر اور استقلال کا دامن نہیں چھوڑا۔ آج یہی وہ جماعت ہے جو دنیا کے چاروں طرف اللہ تعالیٰ کی بادشاہت قائم کرنے اور اسکے رسول برحق حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان و شوکت کے اظہار کے لئے پھیلی ہوئی ہے۔ یہ قربانی و ایثار کی روح اس جذبۂ ایمان کا نتیجہ ہے۔ جو اس زمانہ کے برگزیدہ انسان کے ذریعہ ان کے اندر پیدا ہوا۔

اب مسلمان جن حالات میں گذر رہے ہیں اور دنیا کی تمام قومیں ان کو ختم کر دینے پر تلی ہوئی ہیں۔ ان کی اصلاح اسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس بھیجے ہوئے انسان کا دامن پکڑیں جو اس نے محض اپنی مخلوق کی اصلاح کے لئے بھیجا ہے۔ اگر دنیا کی قوموں کی روحانی و اخلاقی اصلاح کا دارومدار حکومتوں کے بنائے ہوئے قانون ہی پر ہوتا۔ تو نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ کے انبیاء کی بعثت کی غرض ہی عبث ٹھہرتی۔ اسی لئے اس نے اپنی مخلوق کی اصلاح سیاستی کا کام خود اپنے اختیار میں رکھا ہے۔ چنانچہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کی ہدایت کے لئے ہمیشہ ہر صدی میں مجدد آتے رہیں گے اللہ تعالیٰ نے اس صدی کا مجدد حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو بنا کر بھیجا ہے۔ اب اسکے مان لینے میں ہی مسلمانوں کی فلاح و بہبودی ہے۔ جو لوگ اسکے لئے حکومت کے قانون کا انتظار کرتے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق مسلمانوں کی اصلاح کریں جو آپ کے اپنے اختیار میں ہے حکومت کی طرف سے اس پر کوئی گرفت نہیں

ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب کی شہادت پر
قرارداد ہائے تعزیت

کوئٹہ:۔ جماعت احمدیہ کوئٹہ کا یہ اجلاس اس واقعہ کی جو ۱۸ اور ۱۹ر اگست کی درمیانی رات کو وقوع میں آیا۔ جبکہ جماعت کے ایک ممتاز رکن میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب مرحوم کو نہایت بزدلانہ طریق پر قتل کر دیا گیا۔ مذمت کرتا ہے اور انتہائی افسوس اور غم کا اظہار کرتا ہے۔

یہ جلسہ اسباب کا یقین رکھتا ہے کہ یہ واقعہ کوئی انفرادی یا اتفاقی حادثہ نہیں بلکہ اس کے پیچھے سوچی سمجھی ہوئی سازش کام کر رہی ہے۔ ایک عرصہ سے جماعت احمدیہ کوئٹہ کے خلاف ایک طبقہ عوام میں منافرت پھیلا رہا تھا اور فساد پر آمادہ کر رہا تھا۔ چنانچہ بعض مولویوں کی طرف سے جماعت احمدیہ اور اسکے قابل احترام امام کے خلاف کفر کا فتویٰ شائع کیا گیا۔ اور عوام کو جماعت سے ہر قسم کا بائیکاٹ کرنے کی ترغیب دلائی گئی۔ اور ایک طبقہ میں جماعت احمدیہ کے خلاف ایک نہایت زہریلی فضا پیدا کر دی گئی۔ اس پبلک جلسہ میں جس میں یہ واقعہ ہوا بعض مولویوں سے جماعت احمدیہ کے خلاف نہایت دلآویز اور اشتعال انگیز تقریریں کرائی گئیں اور عوام کو انتہائی طور پر جماعت کے خلاف بھڑکایا گیا۔ اور انہی تقریروں کے نتیجہ میں مشتعل ہجوم نے جناب میجر محمود احمد صاحب مرحوم پر حملہ کر کے قتل کر دیا۔

یہ بات کسی فرد بشر سے پوشیدہ نہیں کہ موجودہ وقت میں جبکہ ہمارا ایک نوزائیدہ ملک یعنی پاکستان نہایت شدید خطرات میں گھرا ہوا ہے۔ اس اسلامی مملکت میں مختلف فرقوں میں مکمل اتحاد اور یکجہتی کی ضرورت ہے۔ ایسے وقت میں مسلمانوں کے مختلف فرقوں میں منافرت اندرونی اور بیرونی طور پر نہایت خطرناک نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ ان امور کو مد نظر رکھتے ہوئے پاکستان کے مختلف فرقوں میں جذبہ منافرت پیدا کرنا فقط ظالم اور دشمن کا ہی کام ہو سکتا ہے۔ جو مختلف رنگوں میں پاکستان کو کمزور کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ پاکستان کا کوئی بھی بہی خواہ یہ فعل نہیں کر سکتا۔

یہ جلسہ ہر بہی خواہ ملک کے لئے ضروری سمجھتا ہے کہ وہ اس بزدلانہ فعل کی مذمت کرے۔ ورنہ شوریدہ سر عنصر اس نازک مرحلہ پر جبکہ پاکستان بلکہ تمام اسلامی دنیا ہر طرف سے دشمنوں سے گھری ہوئی ہے۔ اندرونی انتشار پیدا کرنے کے ناپاک ارادوں میں کامیاب ہو جائے گا۔ اور قائد اعظم کی انتھک کوششوں پر پانی پھر جائیگا جو مسلمانوں کے مختلف فرقوں میں باوجود مذہبی عقائد کے اختلاف کے سیاسی اتحاد قائم کرنے کے لئے آپ نے فرمائی ہیں۔

یہ جلسہ حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اپنے مفاد کیلئے اس مکمل سازش کا پتہ لگائے اور مجرموں اور اس جرم کے محرکوں کو قرار واقعی سزائیں دے۔ نیز مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آئندہ کے لئے فوری طور پر ایسے اقدام کرے جن سے اس قسم کے واقعات کا سدباب ہو سکے۔

کوہ مری:۔ جماعت احمدیہ کوہ مری کا ایک اجلاس مورخہ ۲۹ر اگست ۴۸ء بروز اتوار بعد نماز عصر منعقد ہوا۔ جس میں باتفاق رائے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا:۔

یہ اجلاس ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب کے کوئٹہ میں سفاکانہ قتل پر شہید مرحوم کے والدین اور جملہ لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ نیز حکومت پاکستان سے پُر زور اپیل کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد اس واقعہ کی پوری پوری تحقیقات کر کے مجرموں کو قرار واقعی سزا دے تاکہ آئندہ کے لئے اس قسم کے خلاف انسانیت حملوں کی روک تھام ہو سکے۔ ہمارے قلوب اس غیر معمولی حادثہ سے سخت مجروح ہو چکے ہیں اور ہم شدت سے محسوس کرتے ہیں کہ ایسے حملے جو محض مذہبی تعصب اور عناد کی بنا پر ہوں گے ملک اور قوم کے امن کو برباد کر دیں گے۔ لہٰذا حکومت کو اس سلسلہ میں نہایت مؤثر قدم اٹھانا چاہیئے۔

ماہوار نقشہ بیعت بابت ماہ اگست ۱۹۴۶ء

اندرونِ ہندوستان عرصہ زیر رپورٹ میں کل ۱۳۸ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ روزانہ اوسط پانچ کس رہی۔ سابقہ مہینہ میں روزانہ اوسط چار کس تھی۔ اس دفعہ تعداد بیعت کے لحاظ سے حلقہ **لاہور۔ سیالکوٹ۔ کوئٹہ** کا کام باقی حلقہ جات کی نسبت بہتر ہے۔ تفصیلی نقشہ درج ذیل ہے۔

بیرونِ ہند ماہ اگست میں **۳۱۱** بیعتیں ہوئیں۔ نقشہ درج ذیل ہے (استخراج بیعت)

نام جماعت	تعداد بیعت
ضلع سیالکوٹ	۹
دیووالی	۳
چونڈہ	۲
کنجروڑ	۲
چھانگا	۱
بھاگووال	۱
بیگرائیں	۱
کمالا	۱
ڈسکہ	۱
گودالہ	۱
کل باجوہ	۱
کل میزان	۲۳
سندھ	
سانگرہ	۴
کراچی	۴

نام جماعت	تعداد بیعت
روشن نگر	۱
جھنڈو	۱
داروغہ	۱
محمود آباد	۱
میزان	۱۱
سرگودھا	
ادرحمہ	۵
سرگودھا	۱
میزان	۶
ضلع گوجرانوالہ	
منصور والی	۶
مدرسہ چٹھہ	۱
ترگڑی	۱
دھاریوال	۱
میزان	۹

نام جماعت	تعداد بیعت
لاہور	
لاہور	۲۴
ضلع گجرات	
چک سکندر	۳
رسول	۲
میزان	۵
ننگال	
فوکھالی	۳
مرشد آباد	۱
میزان	۴
لائل پور	
چک ۳۳ ج ب	۴
لائل پور	۱
بہلول پور	۱
میزان	۶

نام جماعت	تعداد بیعت
ضلع شیخوپورہ	
شیخوپورہ	۲
صوبہ سرحد	
کوہاٹ	۲
صوبہ اڑیسہ	
کوٹ پلہ	۱
جھنگ	
کمھیانہ	۱
مظفرگڑھ	
کوٹ اڈو	۲
علی پور	۱
میزان	۳
ضلع راولپنڈی	
راولپنڈی	۲
میزان	۲

نام جماعت	تعداد بیعت
یو۔ پی	
لکھنؤ	۱
بنارس	۱
میزان	۲
جموں و کشمیر	
اسلام آباد	۶
ترادڑی	۲
دھرائی	۱
گاہنی	۱
دہوڑا	۱
میزان	۱۱
بہار	
موسیٰ بنیا	۲
کوئٹہ	
کوئٹہ	۱۳
منٹگمری	
منٹگمری	۵

نام جماعت	تعداد بیعت
بہلول پور	
ٹھل مدرسہ	۱
چک ۱۳۳ ع	۱
میزان	۲
مدراس	
ینی ولی	۳
مایلاکھ	۱
میزان	۴
ممالک غیر	
ہمبرگ	۲
شکاگو (امریکہ)	۲۰
جاوا	۲۸۵
اٹلی	۳
سپین	۱
میزان	۳۱۱

درخواستہائے دُعا

خاکسار کے والد صاحب عرصہ دو ماہ سے چک ۹۶ گ۔ ب ضلع تحصیل جڑانوالہ میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار حوالدار فیروز الدین احمد)

۲۔ خاکسار کے والد محترم عموماً علیل رہتے ہیں تمام احباب کرام حضور و درویشان قادیان کی خدمت میں پر زور درخواست دعا ہے (خاکسار محمد داؤد کلرک دفتر بیت المال)

۳۔ میری لڑکی آجکل ہسپتال میں زیر علاج ہے اپریشن ہونے والا ہے۔ مخلصین جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ بچی کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (خادم محمد عظیم کارکن الفضل لاہور)

۴۔ ہمشیرہ خلیق احمد صاحب بریلی دو ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(بقیہ صفحہ ۲)

"ہمارا اب تک خیال تھا۔ کہ بائیبل کی کتابیں اس صورت میں خداوند تعالیٰ کے یہاں سے نازل ہوئی ہیں اور ان کی آمد کی وجہ سوائے اس کے کسی کو معلوم نہیں ہے اور نہ دوسری کتابوں کی طرح اس کا سبب تالیف معلوم ہے۔ لیکن **یہ بھی ہماری غلطی تھی**"

"یہ ایک تعجب انگیز حقیقت ہے کہ بائیبل کی اکثر کتابوں کے مصنفین کے نام معلوم نہیں ہیں۔ مگر اس سے بھی بڑھ کر یہ بات ہے کہ بعض کتابیں "ایک شخص کی لکھی ہوئی نہیں ہیں۔ بلکہ مختلف اشخاص کی تحریرات کا مجموعہ ہیں۔ اور پھر وہ بھی ایک شخص کی لکھی ہوئی نہیں ہیں بلکہ ان میں اختلاف زمانہ بھی ہے معلوم ہوتا ہے کہ وقتاً فوقتاً ان میں تبدیلی ہوتی رہی ہے"

"ہم حضرت موسیٰ کی کتب خمسہ کے متعلق جانتے ہیں۔ کہ ان کے عالم وجود میں آنے میں صدیاں لگی ہیں۔ پیشین گوئیوں کی اکثر کتابوں میں بعد کی تحریرات ملتی ہیں۔"

"عہد نامہ جدید میں انجیل صدیوں میں موجودہ صورت میں آئی۔ اور اس میں اضافہ در اضافہ کی بکثرت مثالیں ملتی ہیں۔"

ہم اس گھر کے بھیدی کی محولہ بالا شہادت پر مزید حاشیہ آرائی تحصیل حاصل سمجھتے ہوئے صرف اسی قدر عرض کریں گے۔ کہ ہمارے مسیحی بھائی بھی ان حقائق پر غور فرمائیں۔

لجنہ اماء اللہ کا جلسہ

مورخہ ۱۲ ستمبر بروز اتوار شام ۵ بجے رتن باغ میں لجنہ اماء اللہ لاہور اور لجنہ اماء اللہ قادیان کا مشترکہ جلسہ منعقد ہوگا۔ بہنوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کی تمام ممبرات کو شامل کرنے کی پوری پوری کوشش کریں۔ (منصورہ بیگم جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

دُعائے مغفرت

مسماۃ کرم بی بی بنت مولوی وزیر الدین صاحب مرحوم ہیڈ ماسٹر۔ والدہ محمد حمید الدین صاحب مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۴۶ء کو چنیوٹ میں وفات پا گئی ہیں

مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی احمدی تھیں عمر ۱۰۱ سال تھی۔ مخلص صحابیہ تھیں احباب ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (مستری محمد یعقوب محلہ دارالرحمت حال چنیوٹ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل سے مخاطب ہوں۔

اخوان المسلمین کے اغراض و مقاصد
کی توضیح

قاہرہ ۸ ستمبر- انجمن اخوان المسلمین کی بیسویں سالگرہ کے موقعہ پر انجمن کے مرشد (رہنما) حسن البانہ نے صحیفہ نگاروں کو چائے کی ایک دعوت دی- اور اس کے بعد ایک کثیر مجمع کے سامنے تقریر کی۔

حسن البانہ نے اخوان المسلمین کے اغراض و مقاصد اور اصولوں کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اخوان المسلمین پر فرقہ پرست ہونے کے الزامات لگائے گئے ہیں لیکن اس کے برخلاف وُہ وسیع النظر ہے اور اسلام کے اعلیٰ ترین اصولوں کو حکومت اور عوام پر نافذ کرنا چاہتی ہے- انہوں نے مزید کہا کہ "ہم کسی طرح بھی یہودیوں یا عیسائیوں کے مخالف نہیں ہیں- بلکہ ہم ان کے ساتھ ملکر لامذہبیت کے خلاف لڑنے کے خواہاں ہیں- ہمیں مصر میں رہنے والے یہودیوں سے کوئی عناد نہیں- لیکن ہم انہیں متنبہ کئے دیتے ہیں کہ اگر انہوں نے اپنے فلسطینی بھائیوں کی اعانت کی تو ہم ان کے خلاف جنگ کئے بغیر نہیں رہ سکیں گے "انجمن کا مطالبہ یہ ہے کہ عرب فوجوں اور عوام کی امداد سے فلسطین میں مقامی باشندوں پر مشتمل ایک حکومت قائم کی جائے" (اسٹار)

مہاجرین کی نقل و حرکت کیلئے
خاص آرڈیننس کا اجراء

لاہور ۸ ستمبر- مغربی پنجاب کے گورنر نے آج مہاجرین کے کیمپوں کے اندر اور ان کے گردونواح میں امن قائم رکھنے کے پیش نظر "مہاجرین آرڈی ننس برائے ۱۹۴۸ء" جاری کیا ہے۔

یہ آرڈیننس جس کا اطلاق کل مغربی پنجاب پر ہوتا ہے فی الفور نافذ العمل ہو جائے گا اس کی رو سے کوئی مجسٹریٹ یا پولیس افسر جو سپرنٹنڈنٹ پولیس سے کم عہدہ کا نہ ہوگا اس بات کا مجاز ہوگا کہ وُہ مہاجرین کمشنر سے کسی خاص یا عام حکم کی رو سے کسی ایسے مہاجر کو جو فی الوقت مہاجرین کیمپ میں رہتا ہو کسی ایسی جگہ منتقل ہونے کے لئے ہدایت دے جس کی صراحت مجسٹریٹ یا پولیس افسر کرے- جو کوئی شخص پولیس افسر یا مجسٹریٹ کی ہدایت پر عمل نہ کرے گا- یا جو کوئی دوسروں کو ایسی حکم عدولی کی ترغیب دیگا یا اس میں مدد دیگا وُہ تین سال یا پانچسو روپیہ جرمانہ یا دونوں سزا کا مستحق ہوگا

بیت المقدس میں شدید ترین جنگ
عرب اور یہودی ایک دوسرے پر عارضی صلح کی خلاف ورزی کا الزام لگا رہے ہیں

یروشلم ۸ ستمبر- کل صبح بیت المقدس میں اچانک پھر لڑائی شروع ہو گئی- اسکے بعد جب سے بیت المقدس میں عارضی صلح کے ماتحت لڑائی بند ہوئی ہے- عربوں اور یہودیوں کی یہ جھڑپ سب سے زیادہ شدید لڑائی پر محمول کی جا سکتی ہے عربوں نے یہودیوں پر الزام لگایا ہے کہ یہودیوں نے عرب چوکیوں پر پہلے حملہ کیا جس کا انہیں بھی جواب دینا پڑا- برخلاف اس کے یہودیوں نے پیشقدمی کی ذمہ واری عربوں پر عائد کی ہے۔

برطانوی افواج برما نہیں بھیجی جائینگی

لندن ۸ ستمبر- اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ حکومتِ برطانیہ نے ان افواہوں کو غلط قرار دیا ہے کہ برما کی صورتِ حال پر قابو پانے کیلئے برطانوی فوجیں رنگون روانہ ہونے والی ہیں- نیز کہا کہ ان افواہوں کا مقصد بجز اس کے کچھ نہیں- کہ برطانیہ کو بدنام کیا جائے- اور اس کے خلاف عام منافرت پھیلانے کی کوشش کی جائے۔

کہا جاتا ہے اس وقت برما میں تین ہزار یورپین باشندے ہیں- جن میں سے صرف پانچ سو رنگون سے باہر ہیں- باقی تمام خاص رنگون شہر میں ہی رہتے ہیں اگر حالات سدھرنے کی کوئی صورت نظر نہ آئی تو ان یورپین باشندوں کو وہاں سے واپس بُلا لیا جائے گا- آج تک کوئی ایسی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے کہ برما کی خانہ جنگی کے دوران میں کسی یورپین یا انگریز شہری کو کوئی اذیت پہنچائی گئی ہو- یا اُس کی تذلیل کی گئی ہو۔

برما میں مقیم ہندوستانی اور پاکستانی باشندوں کی تعداد سات لاکھ بتائی جاتی ہے جن میں سے ڈھائی لاکھ رنگون میں مقیم ہیں اس کی حفاظت کے متعلق کراچی اور نئی دہلی میں بہت تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے

کاٹن جننگ فیکٹریوں کی الاٹمنٹ

لاہور ۸ ستمبر کاٹن جننگ فیکٹریوں کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں مشترکہ ریفیوجی کونسل نے آج اپنی پالیسی کا حتمی فیصلہ کر دیا ہے اس فیصلہ کی رُو سے پُرانی الاٹمنٹ کمیٹی کے اختیارات کو بحال رکھا گیا ہے یہ کمیٹی مسٹر جی فاروق خان بہادر شیخ فضل الٰہی اور مسٹر بشیر احمد قریشی پر مشتمل ہے کاٹن جننگ فیکٹریوں کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں حسب سابق یہی کمیٹی مختار مانی گئی ہے البتہ اس کمیٹی نے جو فیصلے کئے ہیں- وُہ ۱۰ ستمبر کو مشترکہ ریفیوجی کونسل کے اجلاس میں پیش ہوں گے اور اگر کسی فیصلہ میں ترمیم کی ضرورت مناسب سمجھی گئی تو کونسل اس کی مجاز ہو گی- امید کی جاتی ہے کہ کونسل کے ۱۰ ستمبر کے اجلاس کے بعد کاٹن جننگ فیکٹریوں کی الاٹمنٹ کے متعلق جلد از جلد اعلان کر دیا جائے گا۔

کاٹن جننگ فیکٹریوں کی الاٹمنٹ کے سلسلہ میں ٹنڈر منگوانے کی جو تجویز پیش کی گئی تھی وُہ مشترکہ ریفیوجی کونسل نے مسترد کر دی۔

ہند مجلسِ دستور ساز کا اجلاس
ملتوی کر دیا گیا

نئی دہلی- معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی مجلس دستور ساز کا اجلاس جو ۲۵ اکتوبر سے شروع ہونا تھا اب ۱۵ نومبر پر ملتوی کر دیا گیا ہے (اسٹار)

یکم اکتوبر سے کامل امتناع شراب

لاہور ۸ ستمبر- معلوم ہُوا ہے کہ پنجاب میں امتناع شراب کی پالیسی کے سلسلہ میں التوا کے متعلق جو رپورٹیں بعض اخبارات میں شائع ہوئی ہیں- ان میں کوئی صداقت نہیں- حکومت پنجاب نے آج ہی امتناع شراب کے متعلق اپنے سابقہ فیصلہ پر مہر توثیق ثبت کی ہے اس فیصلہ کی رو سے یکم اکتوبر سے پنجاب میں شراب نوشی اور شراب کی فروخت کی قطعی ممانعت کر دی جائیگی۔

امریکہ کی جنگی تیاریاں

واشنگٹن ۸ ستمبر تیسری جنگ کے خطرے کے پیش نظر امریکہ نے اپنی صنعتی مشینوں کو درست کر دیا ہے اور اس نے ایک پلان تیار کیا ہے- جس کی مدد سے اگر جنگ چھڑ گئی تو امریکہ کی پیداوار کو بہت تھوڑی مدت میں جنگ کے معیار پر پہنچایا جا سکتا ہے (اسٹار)

قلات میں سندھی ڈاکو کی گرفتاری

کوئٹہ ۸ ستمبر- سندھ کا ایک بہت مشہور ڈاکو الٰہی بخش بھاگ کے مقام پر گرفتار کر لیا گیا ہے- بھاگ ریاست قلات میں واقع ہے اس ڈاکو نے ۸ سے زائد ڈاکے ڈالے تھے اور ۱۲ سے زائد قتل کئے تھے (اسٹار)

برطانوی زعماء کی حفاظت کیلئے
اسکاٹ لینڈ یارڈ کی تگ و دو

لندن ۸ ستمبر- برطانوی زعماء کو ہلاک کرنے کی ایک یہودی سازش کا "اسکاٹ لینڈ یارڈ" پہلے ہی پتہ لگا چکا ہے اب پتہ چلا ہے کہ برطانیہ کے دہشت پسند یہودی ایک اور گہری سازش کی تیاریاں کر رہے ہیں- یہودیوں کی دہشت پسند جماعت ارگن زوائی لیومی" کی طرف سے برطانیہ کے یہودی باشندوں کو اس سلسلے میں خُفیہ ہدایات موصول ہو گئی ہیں- اور وُہ ایک نہایت ہی دہشت انگیز مہم جاری کرنے کے منصوبے باندھنے میں مصروف ہیں اسکاٹ لینڈ یارڈ نے ایسے دہشت پسندوں کا پتہ لگانے اور برطانوی زعماء کو ان کے شر سے محفوظ رکھنے کے سلسلے میں اپنی حفاظتی سرگرمیاں پہلے سے بہت زیادہ تیز کر دی ہیں- بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں پر پہرہ سخت کر دیا گیا ہے اور ان لوگوں کو گرفتار کرنے کی ہر ممکن کوشش کام میں لائی جا رہی ہے۔

فلسطین میں یہودی ۲۱۸ بار
عارضی صلح کی خلاف ورزی کر چکے ہیں

بیت المقدس ۸ ستمبر یہودی ۱۷ جولائی سے ۲ ستمبر تک عارضی صلح کی ۲۱۸ بار خلاف ورزی کر چکے ہیں- یہ اعداد و شمار عربوں کی تیار کردہ ایک رپورٹ میں بیان کئے گئے ہیں- رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس تعداد میں صرف وُہ خلاف ورزیاں شامل ہیں- جنہیں سرکاری طور پر ریکارڈ کیا گیا ہے ورنہ ان کے علاوہ متعدد دیگر وارداتیں بھی وقوع پذیر ہوئی ہیں لیکن انہیں ریکارڈ نہیں کیا جا سکا ہے- (اسٹار)

عراق اور افغانستان کے
دوستانہ مراسم

بغداد ۸ ستمبر عراق کے وزیر اعظم نے اتوار کے روز افغانستان کے وزیر تجارت کا خیر مقدم کیا دوران گفتگو میں انہوں نے افغانستان کے ساتھ دوستانہ مراسم بڑھانے پر بہت زور دیا- اسی قسم کے جذبات کا اظہار سعودی عرب- شرق اردن- مصر اور شام کے متعلق بھی کیا گیا جن کے نمائندوں سے بھی وزیر اعظم نے ملاقات کر چکے ہیں- (اسٹار)

خواجہ شہاب الدین کیطرف سے دعوت عصرانہ

لاہور ۸ ستمبر- حکومت پاکستان کے وزیر داخلہ وامور مہاجرین خواجہ شہاب الدین نے لاہور کے اخبار نویسوں کو آج فلیٹی ہوٹل میں عصرانہ پر مدعو کیا اور دیر تک تبادلہ خیالات فرماتے رہے حکومت مغربی پنجاب کے زعماء نے بھی شرکت کی- (نامہ نگار خصوصی)